34510- کسی دوکان سے ریڈی میڈ کپڑے لیکر اسی ڈیزائن کے تیار کر کے بیچنا

سوال

کسی مسلمان یا کافر کی دوکان سے ریڈی میڈ کپڑے کا نمونہ لے کر اس جیسا تیار کر کے صرف ڈیزائن میں کچھ تبدیلی کے بعد اسے کم قیمت پر بیچنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو اس میں خریدار کو دھوکہ ہو یعنی اسطرح کہ خریدار اس نئے مال کو بھی وہی پرانا مال ہی تصور کرے یا پھر اسے ٹریڈمارک اور تجارتی نام حاصل کر رکھا ہو تو اس صورت میں دھوکہ اور فراڈ اور دوسرے کے حق پر زیادتی کی بنا پر یہ کام حرام ہوگا.

اسلامی فقہ اکیڈمی نے قرار پاس کی ہے جس میں اس معنوی حق پر زیاتی کو ممنوع قرار دیا ہے قرار مندرجہ ذیل ہے :

تجارتی نام، تجارتی پتہ، ٹریڈمارک، تالیف اور ایجاد یا ابتکار یہ سب ایسے حقوق ہیں جو انہیں اختیار کرنے والوں کے لیے خاص ہے اور دور حاضر میں اسے مالی قیمت حاصل ہے اور لوگوں میں اس کی مالیت بنانا معروف ہے، اور انہیں شرعا بھی حقوق شمار کیا جائے گا، لھذا اس پر زیادتی کرنا جائز نہیں. اھ

دیکھیں : فقہ اکیڈمی کا مجلۃ عدد نمبر (5) جزء (3) صفحہ نمبر (2267).

چاہے یہ مسلمان شخص کے حقوق ہوں یا کافر اور غیر محارب یہ سب برابر ہیں.

اور رہا کافر حربی یعنی لڑائی کرنے والا کافر تو باوجود اس کے کہ اس کا مال معصوم نہیں، لیکن ٹریڈمارک کی نقل اور اس ٹریڈمارک کی مہر والے مال کی نقل کی ترویج خریدار کے لیے دھوکہ ہے، اس طرح کہ یہ خریدار کے لیے یہ ٹریڈمارک یعنی یہ مارکہ مال میں شرعی طور پر مقصود ہے.

لیکن اگر مال ڈیزائن اور شکل میں اس سے ملتا جلتا ہو لیکن تجارتی نام مختلف ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ یہ حرام لباس میں شامل نہ ہوتا ہو" مثلا وہ لباس جو خاص طور پر کفار کے ساتھ مخصوص ہے، یا وہ لباس جو ستر کو نہیں ڈھانپتے، یا تنگ لباس کہ عورت کے جسم کے اعضاء واضح ہوتے ہوں".

واللہ اعلم.